السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم یہ بات تو اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہم سب اور تمام کائنات اللہ تعالی کی مخلوق ہے۔ ہم اللہ تعالی کے اطاعت گزار اور فرماں بردار اور اس پر ایمان رکھنے والے ہیں لیکن ہماری معیشت اور ہماری زندگی کی چابیاں ہمارے ان دشمنوں کے ہاتھوں میں ہیں جو مشرک اور ملحد ہیں تو اس میں کیا راز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالی ہر چیز کا خالق ہے اور کائنات میں صرف وہی ہوے تا ہے جسکا وہ ارادہ فرمائے' جو اللہ تعالیٰ چاہے' وہ ہوتا ہے اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالی ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے' منع کرتا اور عطا فرماتا ہے' بیمار کرتا اور شفا دیتا ہے' جو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس کو وہ روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں انسان کو جن آلام و مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ اس کی تقدیر میں لکھے ہوئے ہیں' یہ اللہ تعالی کے علم میں ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی نے انہیں لوح محفوظ میں لکھا ہوتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہی اپنے مومن' مصلح اور اہل صدق و اخلاص بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور انہیں نصرت و اعانت سے سرفراز فرماتا ہے' جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ ... ٧ ... سورة محمد

''اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔''

اللہ تعالی قوت کے ساتھ ان کی مدد فرماتا ہے' فرشتوں کو نازل فرماتا ہے تاکہ وہ ان کے ساتھ مل کر لڑیں' نیز اللہ تعالیٰ ان سے دشمنوں کی چالوں کو دور فرماتا ہے' جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ اللَّهَ يُدَٰفِعُ عَنِ الَّذِينَ ءامَنوا ... ٣٨ ... سورة الحج

''اللہ تو مومنوں کو ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔''

اللہ تعالی کافروں کے ان حیلوں کو باطل کرتا رہتا ہے' جن کے ساتھ وہ مسلمانوں کو ڈراتے رہتے ہیں' خواہ یہ حیلے اور اسباب اور کیمیاوی بموں ہی کی صورت میں کیوں نہ ہو۔ یہ تمام اسباب و وسائل اللہ تعالی کے غلبہ و قدرت کے تحت ہیں۔ یہ لوگ بندوں پر اسی وقت غالب آتے ہیں' جب بندگان الہی حق کی مخالفت اور نافرمانی کرتے ہیں اللہ تعالی کی ذات گرامی کے ساتھ شرک کرتے ہیں کہ اللہ تعالٰینے اس کی کوئی سند نازل نہیں کی ہ' فسق و فجور کا اظہار کرتے ہیں' عبادات کو ترک کر دیتے ہیں' مسجدوں میں جانا چھوڑ دیتے ہیں' جمعہ و جماعت سے پیچھے رہتے ہیں' زنا اور بدکاری کا ارتکاب کرتے ہیں' شرابیں پیتے ہیں اور منشیات استعمال کرتے ہیں نمازوں کو ضائع کرتے اور خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں تو ان حالات میں اللہ تعالی ان پر دشمنوں کو مسلط کر دیتا ہے' جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر فرعون کو مسلط کر دیا تھا اور فرعونیوں نے بنی اسرائیل کو بدترین وسم کے عذاب میں مبتلا کر دیا تھا۔ ایک حدیث میں اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے:

(اذا عصانی من یعرفنی سلطت علیہ من لا یعرفنی))(البدایۃ والنھایۃ: ۱۳/۸۸))

''جب کوئی ایسا شخص میری نافرمانی کرتا ہے' جو مجھے پہچانتا نہیں ہے تو میں اس پر کسی ایسے شخص کو مسلط کر دیتا ہوں جو مجھے نہیں پہچانتا۔''

ان ایام میں بھی یہ لوگ ان پر مسلط ہیں' جنہوں نے احکام شرعیہ کو معطل کر دیا ہے' ان کی بجائے انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین کو اختیار کر لیا ہے بہت سی حرام اشیاء کو حلال قرار دے لیا ہے اور فرائض کے ادا کرنے میں کوتاہی کر رہے ہیں۔ جب بھی اہل اسلام اپنے صحیح دین کی طرف رجوع کر لیں گے' تو اللہ تعالیٰ بھی انہیں ان کی عظمت رفتہ واپس لوٹا دے گا اور اپنی نصرت و توفیق سے سرفراز فرما دے گا۔ ارشاد باری تعالی ہے:

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ١٣٩ ... سورة آل عمران

''اور (دیکھو) دل شکستہ نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج4ص286

محدث فتویٰ